[1996] سپریم کورٹ رپوٹس 7.S.C.R

ازعدالت عظمی

چیف کمشنر، یونین ٹیرٹری، چندی گڑھ

بنام

جنگی لال جین اور دیگروغیرہ

8 اکتوبر 1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹسز]

میونسپلٹی:

پنجاب کادارالحکومت (ترقی اورضابطہ ایکٹ، 1952 (جیسا کہ پنجاب ایکٹ 37 آف 1957 میں ترمیم کیا گیا ہے) شیڈول II: جائیداد ٹیکس–تحصیل–پاور آف چیف ایڈ منسٹریٹر، یونین ٹیریٹری آف چندی گڑھ ایڈ منسٹریشن–منعقد ہوا، بعد کے قوانین کے پیش نظر، یعنی پنجاب میونسپل ایکٹ 1911 کی دفعات 61، 62 اور 68 میں ترمیم اور پنجاب میونسپل کارپوریشن قانون (چندی گڑھ تک توسیع) ایکٹ 1994 کا نفاذ، یہ سوال میں جانے کے لیے مناسب معاملات نہیں ہیں۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حداختیار: دیوانی اپیل نمبر 3537– 58 اور 1979 کا 3540۔

سی ڈبلیو پی نمبر 3958/77، 7218/76، 2538، 3880/77، 319، 1046، 1577 اور 1978 کے 4733 میں پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کے 19.2.79 کے فیصلے اور حکم سے

اپیل کنندہ کے لیے کے مادھوریڈی، میسرز کنولجیت کوچر، میسرز زرانی چھابرا اور ایس کے جین۔

جواب دہندگان کے لیے ڈی وی سہگل، رویندر رانا (این پی) اور جی کے بنسل

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

خصوصی اجازت کے ذریعہ یہ اپیلیں پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کے دونفری بنچ کے 19.2.79 کے فیصلے سے پیدا ہوئی ہیں جس میں کہا گیا تھا کہ چندی گڑھ انتظامیہ کے مرکزی زیر انتظام علاقہ کے چیف ایڈ منسٹریٹر کے حق میں جائیداد ٹیکس لگانے کا اختیار اس سے زیادہ تھا۔قانون سازی کی طاقت. پنجاب کیپٹل (ترقی اور ضابطہ) ایکٹ، 1952، (27 کا 1952) کے شیڈول II کی کارروائی،

جیسا کہ پنجاب ایکٹ 37 آف 1957 میں ترمیم کی گئی ہے، آئین کی دفعات کی خلاف ورزی کرتی ہے۔ اس مقدمہ کے حقائق پر ہم سمجھتے ہیں کہ مختلف وجوہات کی بنا پر سوال کا فیصلہ کرنا ضروری نہیں ہے۔ اپیل کنندہ کے فاضل وکیل شری مادھوا ریڈی کے اس دعوے میں کچھ طاقت ہے کہ ہائی کورٹ کا جو نظریہ لیا گیا ہے وہ قانون میں درست نہیں ہے۔ لیکن، پنجاب میونسپل ایکٹ 1911 کے دفعہ 61 اور 68 کے ساتھ پڑھے جانے والے دفعہ 62 کے تحت 1994 میں ترمیم سے پہلے، جائیداد ٹیکس کا تخمینہ سالانہ بنیادوں پر ہوگا اور ہر سال نظر ثانی کے قابل ہوگا۔ اب، یہ پانچ سال کے لیے درست ہے اور سارانہ کے لیے رقم ہے۔ اس معاملے میں، چونکہ اسے ختم کر دیا گیا تھا، اس لیے نظر ثانی نہیں کی گئی۔ مزید برآں، یہاں تک کہ واجب الادا رقم کی وصولی کی حد بھی اب چھ ماہ کے علاوہ حد سے روک دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ، پنجاب میونسپل کارپوریشن قانون (چنڈی گڑھ میں توسیع) ایکٹ، 1994 (1994 کا 45) جو 24 مئی 1994 سے نافذ العمل ہے، 1957 کے ایکٹ 37 کے ذریعے ترمیم شدہ ایکٹ 27 آف 1952 کے اثر کو ختم کرتا ہے۔ میونسپل کارپوریشن، جیسا کہ 1994 ایکٹ کے دفعہ 4 کے تحت حکم دیا گیا ہے ابھی تک تشکیل نہیں دیا گیا ہے۔ 1994 کے ایکٹ کے نافذ ہونے کے بعد، چیف ایڈمنسٹریٹر کو جائیداد ٹیکس لگانے کے اختیار سے محروم کر دیا گیا ہے۔ ان بعد کی تبدیلیوں کے پیش نظر، ہائی کورٹ کی طرف سے غیر قانونی حکم میں فیصلہ کیے گئے سوال کا فیصلہ کرنا غیر ضروری، بلکہ علمی ہے۔ مزید برآں، مرکزی فیصلے کے خلاف دائر کی گئی منسلک اپیلیں C.A نمبر 3536, 3539, 3541-43/79 اس عدالت نے 10 مئی 1995 کو غیر قانونی کارروائی کی وجہ سے خارج کر دی تھیں اور حتمی ہو گئیں۔ ان حالات میں، ہم سمجھتے ہیں کہ سوال میں جانے کے لیے یہ مناسب معاملات نہیں ہیں۔

اس کے مطابق اپیلیں مسترد کر دی جاتی ہیں۔ کوئی اخراجات نہیں۔

آر۔پی۔

اپیلیں مسترد کر دی گئیں۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:17
I am the author of this document